روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 10 دسمبر 2002ء 4 شوال 1423 ہجری- 10 فتح 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 279

جب جمعہ اور عید اکٹھے ہوں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

آج جمعہ اور عید اکٹھے ہو گئے ہیں جو شخص جمعہ نہ پڑھنا چاہے تو اس کیلئے عید ہی کافی ہے- اور ہم تو جمعہ پڑھیں گے-

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوة اذا وافق یوم الجمعه حدیث نمبر 907)

درس القرآن کی اختتامی دعا اور خطبہ عیدالفطر کے روح پرور نظارے

حضور انور کی اقتدا میں اکناف عالم کے احمدی درس اور عید کی دعا میں شامل ہوئے

جماعت احمدیہ عالمگیر کو حضور انور کی طرف سے دائمی خوشیوں والا تحفہ عید مبارک ہو

امسال رمضان کا آخری اور شوال کا پہلا دن عالمگیر جماعت احمدیہ کے لئے خاص خوشیوں کا موجب بنا جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایم ٹی اے کے افق پر ایک عرصہ کے بعد دو دفعہ عید کا چاند بن کر طلوع ہوئے۔ اور دید کے ترسے آپ کی زیارت اور زندگی بخش کلمات سے متمتع ہوئے۔ ان دونوں تقاریب کا احوال مختصراً درج ذیل ہے۔

29 رمضان المبارک بمطابق 5 دسمبر 2002ء کو بیت الفضل لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رمضان المبارک کے درس کی اختتامی دعا کروائی جس میں کل عالم کے احمدی شامل ہوئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پاکستانی وقت کے مطابق شام 4:55 پر بیت الفضل لندن میں تشریف لا کر کرسی پر رونق افروز ہوئے۔ اور ایک فہرست پڑھ کر دعا کی تحریک فرمائی۔ فرمایا دعا کریں گزشتہ صلحاء امت کے لئے، عالم اسلام کے لئے، نظام جماعت کے لئے، واقفین زندگی، واقفین نو بچوں، شہدا احمدیت کے خاندانوں، اسیران کی آزادی اور ان کے خاندانوں کی استقامت کے لئے، تحریک جدید، وقف جدید اور دیگر مالی تحریکات میں حصہ لینے والے مجاہدین کے لئے، خدمت دین پر کمر بستہ تمام کارکن اور کارکنات کے لئے، نومبائعین کی روحانی ترقی کے لئے، قومی تعصبات کی شکار اقوام کے لئے، جھوٹے مقدمات میں ملوث احباب کے لئے، ازدواجی وخاندانی جھگڑوں کے خاتمہ کے لئے، بے اولاد احباب، رشتہ کے مسائل سے دوچار بچیوں کے لئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کے لئے، خاندان حضرت مسیح موعود کے افراد کے لئے کہ اللہ تعالیٰ ان کو آباء کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ اس کے بعد حضور انور نے درود شریف پڑھنے کے بعد اجتماعی دعا کروائی جس میں اکناف عالم کے احمدیوں نے حضور انور کی اقتدا میں عالمی دعا کی۔

مورخہ 6 دسمبر 2002ء بروز جمعۃ المبارک حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الفضل لندن میں نماز عیدالفطر کے لئے تشریف لائے۔ حضور انور کا خطبہ عیدالفطر ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے مختصر خطبہ عیدالفطر ارشاد کرتے ہوئے فرمایا کہ آج چونکہ عیدالفطر اور جمعہ دونوں اکٹھے ہو گئے ہیں اور یہ رخصت موجود ہے کہ عید پڑھی جائے اور جمعہ کی نماز کی بجائے ظہر پڑھ لی جائے اور آج اسی طریق پر عمل ہو گا۔ اس ضمن میں حضور انور نے دو احادیث مبارکہ پیش فرمائیں جن میں جمعہ اور عید کے ایک ہی روز ہونے کا بیان ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک دفعہ دو عیدیں یعنی جمعہ وعید اکٹھی ہو گئیں۔ آپؐ نے عید پڑھائی اور فرمایا کہ جمعہ پر جو آنا چاہے وہ آ جائے۔ دوسری روایت میں ہے کہ راوی سے پوچھا گیا کہ ایک دن دو عیدوں کی صورت میں آپؐ نے کیا عمل فرمایا تو راوی نے بیان کیا کہ آپؐ نے نماز عید پڑھائی اور جمعہ کی رخصت دی کہ جو پڑھنا چاہے وہ پڑھ لے۔

آخر پر حضور انور نے شہداء احمدیت اور ان کے خاندانوں اور اسیران راہ مولیٰ کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمانے کے بعد جماعت احمدیہ عالمگیر کے تمام افراد کو عید مبارک کا تحفہ پیش فرمایا کہ خدا تعالیٰ یہ عید سب کے لئے مبارک کرے اور دائمی خوشیاں عطا کرنے والی ہو۔ اس کے بعد حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی جس میں اکناف عالم کے احمدی شامل ہوئے۔

اس سے قبل حضور انور نے 25 اکتوبر کو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا تھا۔ آپریشن کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی درس قرآن کی دعا اور خطبہ عیدالفطر کے لئے تشریف آوری سے احباب جماعت کی عید کی خوشیاں دوچند ہو گئیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے اور محبوب امام کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے، اشاعت دین کے کاموں میں روح القدس کی تائید سے نوازے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر برقرار رکھے۔ آمین

حضور انور کی صحت انتہائی قابل اطمینان طور پر بحال ہو رہی ہے

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تحریر کرتے ہیں کہ: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں 8 دسمبر 2002ء کی اطلاع یہ ہے کہ:- اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ کی صحت میں بتدریج بہتری ہو رہی ہے- 8 دسمبر کو ماہر نیورو فزیشن جنہوں نے حضور کی خون کی نالی کے آپریشن کا مشورہ دیا تھا حضور انور کی رہائش گاہ پر آ کر معائنہ کیا اور آپریشن کے بعد بحالی صحت کی رفتار کو انتہائی قابل اطمینان قرار دیا- الحمدللہ ثم الحمدللہ- اور امید ظاہر کی کہ انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ آٹھ دس ہفتہ میں طبیعت بہت بہتر ہو جائے گی-

اللہ تعالیٰ وہ دن جلد لائے جب ہم اپنے پیارے امام کو مکمل صحت وتندرستی کے ساتھ دیکھ سکیں- اور حضور ایدہ اللہ کے علم و عرفان سے فیضیاب ہوں- آمین- احباب جماعت دعاؤں اور صدقات پر اس خوشی کے موقع پر مزید توجہ دیں- اللہ تعالیٰ ہماری عاجزانہ دعاؤں کو قبول فرمائے- آمین

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرمہ ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ ماہر امراض جلد مورخہ 15 دسمبر 2002ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گی- یہ سہولت خصوصاً خواتین کیلئے ہے لیکن مرد حضرات بھی ان کے مشورہ سے استفادہ کر سکتے ہیں- ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا نمبر حاصل کر لیں-

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1952ء (1)

4 جنوری — پنجاب میں صوبائی امارت قائم کی گئی۔ اور صوبائی امیر حضرت مرزا عبدالحق صاحب کو مقرر کیا گیا۔ جو اس امارت کے خاتمہ (1998ء) تک اس منصب پر فائز رہے۔

4 جنوری — حضور نے خطبہ جمعہ میں جماعتی اداروں کو ہدایت کی کہ وہ ہر سال آغاز میں ہی اپنا پروگرام تجویز کیا کریں اور پھر اس پر سختی سے عمل پیرا ہوں۔

7 جنوری — افتاء کمیٹی جو 1943ء میں حضور نے قائم فرمائی تھی اس کا احیاء عمل میں آیا۔ صدر حضرت ملک سیف الرحمان صاحب اور سیکرٹری حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کو مقرر کیا گیا کل 15 ممبر تھے۔

31 جنوری — حضرت چوہدری غلام قادر صاحب سیالکوٹ رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1902ء)

6 فروری — حضور نے دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کی بنیاد رکھی۔

7 فروری — اکرافو (غانا) کی پختہ بیت الذکر کا افتتاح مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے کیا اس پر 5 ہزار پونڈ خرچ آیا۔

17,16 فروری — جماعت احمدیہ سیالکوٹ کا سالانہ جلسہ۔ پہلے اجلاس کے اختتام پر مخالفین نے حملہ کیا جس سے 40 احمدی بری طرح زخمی ہوئے۔ گلیوں میں بھی تشدد کیا گیا۔ جس پر بقیہ پروگرام منسوخ کرنا پڑا۔

22 فروری — گمبٹ خیر پور سندھ میں چوہدری محمد حسین صاحب کی شہادت۔ ان پر 19 فروری کو قاتلانہ حملہ کیا گیا تھا۔

25 فروری تا 26 مارچ — حضور کا سفر سندھ۔ حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کو حضور نے امیر مقامی مقرر فرمایا۔

فروری — جرمنی میں ہمبرگ کے بعد دوسری جماعت نیورمبرگ میں قائم ہوئی جہاں تین نفوس پر مشتمل نئی جماعت قائم ہوئی۔ بعد میں یہاں جرمن نو احمدی عمر ہوفر آنریری مربی متعین ہوئے جو 1968ء تک کام کرتے رہے۔

فروری — جامعہ نصرت ربوہ کا پہلا ٹورنامنٹ ہوا۔ نیز جلسہ تقسیم انعامات کا آغاز ہوا۔ حضرت ام داؤد صاحبہ نے صدارت فرمائی۔

7 مارچ — اخبار بدر قادیان باقاعدگی سے شائع ہونے لگا۔

25 مارچ — حضور نے حیدر آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔

25 مارچ — تھیوسافیکل ہال حیدر آباد میں حضور کا "اتحاد بین المسلمین" پر عظیم الشان لیکچر۔ قریباً ایک ہزار معزز غیر از جماعت بھی شریک ہوئے۔

28 مارچ — حضور نے احباب جماعت کو ہدایت فرمائی کہ وہ مخالفین کی طرف سے ہونے والے ہر قسم کے فتنہ و فساد سے حکام کو باخبر رکھیں۔

30 مارچ — تعلیم الاسلام کالج کا جلسہ تقسیم اسناد و انعامات۔ صدارت جسٹس ایس اے رحمان وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی نے کی۔

مارچ — تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نئی عمارت میں منتقل ہوا۔

3 اپریل — حضور نے خلافت کے متعلق ایک مضمون میں تصریح فرمائی کہ خلافت احمدیہ ایک بہت لمبے عرصہ تک چلے گی۔

5 اپریل — حضور نے خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے دفتر کا افتتاح فرمایا۔ یہ عمارت دفتر کے دو کمروں، برآمدہ، سٹور اور چوکیدار کے کمرہ پر مشتمل تھی جس پر 5 ہزار روپے خرچ آیا۔

پھول بھیجے ہیں چاند تاروں نے

پھول بھیجے ہیں چاند تاروں نے
غسل صحت کیا ہے پیاروں نے
آنسوؤں کے سفر میں، حد کر دی
بھیگی پلکوں نے، غم کے ماروں نے
آسماں سے بشارتیں اتریں
جن کو دیکھا نہ پہرے داروں نے
بارش غم میں کیا نبھایا ہے
عہد بیعت کو خاکساروں نے
معجزۂ شفا سے پائی ہے
روشنی سی گناہ گاروں نے
چرچا تیرا گلوں میں، خوشبو میں
ذکر چھیڑا ترا بہاروں نے
ہے بچایا مجھے بھٹکنے سے
تیری یادوں کے مرغزاروں نے
میکدہ کیوں ہے اداس قدسی
بارہا پوچھا بادہ خواروں نے

عبدالکریم قدسی

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

اولیاء اللہ کو جو بڑی اور اعلیٰ درجہ کی کرامت دی جاتی ہے وہ یہی ہے کہ ان کے تمام حواس اور عقل اور فہم اور قیاس میں نور رکھا جاتا ہے اور ان کی قوت کشفی نور کے پانیوں سے ایسی صفائی حاصل کر لیتی ہے کہ جو دوسروں کو نصیب نہیں ہوتی

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - فرمودہ 20 ستمبر 2002ء بمطابق 20 تبوک 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الحدید کی آیت نمبر 29 کی تلاوت کی اور یوں ترجمہ پیش فرمایا:

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت میں سے دہرا حصہ دے گا اور تمہیں ایک نور عطا کرے گا جس کے ساتھ تم چلو گے اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حضرت عمر بن عبسہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کی راہ میں بوڑھا ہو جاتا ہے تو یہ بڑھاپا اس کے لئے قیامت کے روز نور بن جائے گا۔ (ترمذی ' کتاب فضائل الجهاد)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اے ایمان لانے والو! اگر تم متقی ہونے پر ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کے لئے اتقاء کی صفت میں قیام اور استحکام اختیار کرو تو خدا تعالیٰ تم میں اور تمہارے غیر میں فرق رکھ دے گا - وہ فرق یہ ہے کہ تم کو ایک نور دیا جائے گا جس نور کے ساتھ تم اپنی راہوں میں چلو گے یعنی وہ نور تمہارے تمام افعال اور اقوال اور قویٰ اور حواس میں آ جائے گا - تمہاری عقل میں بھی نور ہو گا اور تمہاری ایک اٹکل کی بات میں بھی نور ہو گا اور تمہاری آنکھوں میں بھی نور ہو گا اور تمہارے کانوں اور تمہاری زبانوں اور تمہارے بیانوں اور تمہاری ہر ایک حرکت اور سکون میں نور ہو گا اور جن راہوں میں تم چلو گے وہ راہیں نورانی ہو جائیں گی - غرض جتنی تمہاری راہیں تمہارے قویٰ کی راہیں تمہارے حواس کی راہیں ہیں وہ سب نور سے بھر جائیں گی اور تم سراپا نور میں ہی چلو گے - ....

بڑی اور اعلیٰ درجہ کی کرامت جو اولیاء اللہ کو دی جاتی ہے - جن کو تقویٰ میں کمال ہوتا ہے' وہ یہی دی جاتی ہے کہ ان کے تمام حواس اور عقل اور فہم اور قیاس میں نور رکھا جاتا ہے اور ان کی قوت کشفی نور کے پانیوں سے ایسی صفائی حاصل کر لیتی ہے کہ جو دوسروں کو نصیب نہیں ہوتی - ان کے حواس نہایت باریک بین ہو جاتے ہیں اور معارف اور دقائق کے پاک چشمے ان پر کھولے جاتے ہیں اور فیض سائغ ربانی ان کے رگ و ریشہ میں خون کی طرح جاری ہو جاتا ہے -''

(آئینہ کمالات اسلام - صفحہ 177 تا 179)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں: ''مرنے کے بعد کامل نجات اور سچی خوشحالی اور حقیقی سرور کا وہ شخص مالک ہو گا جس نے وہ زندہ اور حقیقی نور اس دنیا میں حاصل کر لیا ہے جو انسان کے منہ کو اس کے تمام قوتوں اور طاقتوں اور ارادوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف پھیر دیتا ہے اور جس سے اس سفلی زندگی پر ایک موت طاری ہو کر انسانی روح میں ایک سچی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے - وہ زندہ اور حقیقی نور کیا چیز ہے؟ وہی خداداد طاقت ہے جس کا نام یقین اور معرفت تامہ ہے - یہ وہی طاقت ہے جو اپنے زور آور ہاتھ سے ایک خوفناک اور تاریک گڑھے سے انسان کو باہر لاتی اور نہایت روشن اور پر امن فضا میں بٹھا دیتی ہے اور قبل اس کے جو یہ روشنی حاصل ہو تمام اعمال صالحہ رسم اور عادت کے رنگ میں ہوتے ہیں اور اس صورت میں ادنیٰ ادنیٰ ابتلاؤں کے وقت انسان ٹھوکر کھا سکتا ہے -''

(روحانی خزائن - جلد 14 - ایام الصلح صفحہ 245-246)

حضرت اقدس مسیح موعود کے فارسی منظوم کلام میں سے چند اشعار کا ترجمہ پیش کرتا ہوں - آپ فرماتے ہیں: ''اس احمدؐ آخر زماں کے نور سے لوگوں کے دل آفتاب سے زیادہ روشن ہو گئے - وہ تمام بنی آدم سے بڑھ کر صاحب جمال ہے اور آب و تاب میں موتیوں سے بھی زیادہ روشن ہے - میں نے دیکھا کہ وہ آنکھوں کا نور ہے - اس کی محبت کا اثر چمکدار سورج کی مانند ہے - وہ چہرہ روشن ہو گیا جس نے اس سے روگردانی نہ کی - وہ کامیاب ہو گیا جس نے اس کا دروازہ پکڑ لیا - (دیباچه براهین احمدیه - حصه اول)

فارسی منظوم اشعار میں یہ بھی ہے:

جب سے مجھے رسول پاکؐ کا نور دکھایا گیا تب سے اس کا عشق میرے دل میں یوں جوش مارتا ہے جیسے آبشار میں سے پانی - اے نبی اللہ کفر اور شرک سے دنیا اندھیر ہو گئی - اب وقت آ گیا ہے کہ تو اپنا سورج کی مانند چہرہ ظاہر کرے - اے میرے دلبر! میں انوار الٰہی تیری ذات میں دیکھتا ہوں اور ہر عقلمند دل کو تیرے عشق میں سرشار پاتا ہوں - (آئینہ کمالات اسلام)

الہام ہے ترجمہ: میں اس (مامور) کے سامنے کھڑا ہوں گا اور افطار کروں گا - اور

روزہ بھی رکھوں گا- اور اس کو ملامت کروں گا جو ملامت کرتا ہے اور تجھے وہ نعمت دوں گا جو ہمیشہ رہے گی- اور اپنی تجلی کے نور تجھ میں رکھ دوں گا- اور میں اس زمین سے وقت مقدر تک علیحدہ نہیں ہوں گا یعنی میری قہری تجلی میں فرق نہ آئے گا- میں صاعقہ ہوں اور میں رحمان ہوں- صاحب لطف اور بخشش"-(تذکرۃ الشہادتین صفحہ 7)

میں (تجھ پر) خاص رحمتیں نازل کروں گا اور عام لوگوں سے اپنے عذاب کو روک لوں گا- میں چشم نمائی بھی کروں گا اور چشم پوشی بھی- اور تیرے لئے اپنے آنے کے نور عطا کروں گا- اور وہ چیز تجھے دوں گا جو تیرے ساتھ ہمیشہ رہے گی- خدا ان کے ساتھ ہوگا جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں- (حقیقۃ الوحی صفحہ 92 اور 104)

الہام مارچ 1906ء: "خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلے کو تمام زمین میں پھیلائے گا- اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کے لوگ غالب کرے گا- اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ وہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے- اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی- اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا- بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلا آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا.........سوائے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا"-(تجلیات الٰہیہ صفحہ 20-21)

(الفضل انٹرنیشنل 25 اکتوبر 2002ء)

جس زمانے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے گئے اور قرآن شریف نازل کیا گیا اس زمانے پر ضلالت اور گمراہی کی ظلمت طلوع ہو رہی تھی

اللہ نے ایک عظیم ذکر نازل کیا ہے رسول کے طور پر جو تم پر اللہ کی روشن کر دینے والی آیات تلاوت کرتا ہے تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل بجا لائے اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- فرمودہ 4 اکتوبر 2002ء بمطابق 4 اخاء 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الطلاق کی آیت 11 اور 12 کی تلاوت کی اور یوں ترجمہ پیش فرمایا

..........اللہ نے تمہاری طرف ایک عظیم ذکر نازل کیا ہے- ایک رسول کے طور پر جو تم پر اللہ کی روشن کر دینے والی آیات تلاوت کرتا ہے تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل بجا لائے اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے- اور جو اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اسے (ایسی) جنتوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں- وہ ان میں ہمیشہ ہمیش رہنے والے ہیں- اس کے لئے (جو نیک اعمال بجا لاتا ہے) اللہ نے یقیناً بہت اچھا رزق بنایا ہے-

علامہ ابن جریر طبری لکھتے ہیں کہ مجھے یونس نے ابن وھب کے وسیلہ سے بتایا کہ ابن زید (اس آیت کی) تفسیر یہ کیا کرتے تھے کہ (ذکرا) سے مراد قرآن ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے روح ہے اور اس ثبوت میں انہوں نے آیات کریمہ بھی تلاوت کیں اور پھر کہا کہ ذکر سے مراد قرآن ہے اور (-) قرآن ہی ذکر ہے اور قرآن ہی روح ہے-

مفسرین کے ایک طبقہ کا یہ خیال ہے کہ ذکر سے مراد رسول ہے-

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے تم پر ایسا رسول نازل کیا ہے جو (ذکرا رسولا) ہے اور تم پر اللہ تعالیٰ کی واضح آیات پڑھتا ہے تاکہ وہ ان لوگوں کو جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی تصدیق کی (وعملوا الصلحت) اور وہ اعمال جن کے بجا لانے کا انہیں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا بجا لائے اور اس کی انہوں نے اطاعت کی انہیں (-) کفر یعنی ضلالت سے نور یعنی ایمان کی طرف نکال لے جائے- (طبری)

امام فخر الدین رازی لکھتے ہیں:

اس آیت کی تفسیر کے تحت دو تاویلیں ہیں-

(1) یہ کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر ذکر نازل کیا ہے یعنی (الرسول) نازل کیا ہے- اور اللہ تعالیٰ نے اسے ذکر کا نام اس لئے دیا ہے کیونکہ ان کو وہ اس طرح نصیحت کرتا ہے جس کے نتیجہ میں وہ اپنے دین اور عاقبت کی طرف رجوع کرتے ہیں-

(2) یہ کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر ذکر نازل فرمایا اور رسول بھیجا- (تفسیر امام رازیؒ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"خدا نے اپنی کتاب اور اپنا رسول بھیجا- وہ تم پر کلام الٰہی پڑھتا ہے تا وہ ایمانداروں اور نیک کرداروں کو ظلمات سے نور کی طرف نکالے- پس خدائے تعالیٰ نے ان تمام آیات (زیر تفسیر اور دیگر) میں کھلا کھلا بیان فرما دیا کہ جس زمانے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے گئے اور قرآن شریف نازل کیا گیا- اس زمانے پر ضلالت اور گمراہی کی ظلمت طاری ہو رہی تھی اور کوئی ایسی قوم نہیں تھی کہ جو اس ظلمت سے بچی ہوئی ہو"- (براھین احمدیہ صفحہ 541)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:

قرآن شریف میں آیت (آیت مذکورہ) میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی نازل

ہی لکھا گیا ہے مگر کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم درحقیقت آسمان سے نازل ہوئے تھے......

(ایام الصلح' روحانی خزائن جلد 14صفحہ 316'317)

حضرت مسیح موعودفرماتے ہیں:-

''وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسان کامل کو' وہ ملائک میں نہیں تھا' نجوم میں نہیں تھا' قمر میں نہیں تھا' آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ سو وہ نور اس انسان کو دیا گیا اور حسب مراتب اس کے تمام ہمرنگوں کو بھی یعنی ان لوگوں کو بھی جو کسی قدر وہی رنگ رکھتے ہیں......اور یہ شان اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سید ہمارے مولیٰ ہمارے ہادی نبی امی صادق مصدوق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی تھی۔''

(آئینہ کمالات اسلام- صفحہ 160-161)

ایک عربی الہام کا ترجمہ ہے:

''کہہ تمہارے پاس خدا کا نور آیا ہے۔ پس اگر مومن ہو تو انکار مت کرو۔ کیا تو ان سے کچھ خراج مانگتا ہے۔ پس وہ اس چٹی کی وجہ سے ایمان لانے کا بوجھ اٹھا نہیں سکتے بلکہ ہم نے ان کو حق دیا اور وہ حق لینے سے کراہت کرتے ہیں۔ لوگوں کے ساتھ لطف اور رحم کے ساتھ پیش آ''۔

(تذکرہ صفحہ 637مطبوعہ 1969ء)

(الفضل انٹرنیشنل 8/ نومبر2002ء)

ظلمانی زمانہ کے تدارک کے لئے خدائے تعالیٰ کی طرف سے نور آتا ہے۔ وہ نور اس کا رسول اور اس کی کتاب ہے

اس رسول کی اطاعت اور اس کلام پر عمل کا نتیجہ یہ ہے کہ تم تاریکی سے نکل کر نور میں داخل ہو جاؤ گے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 11/اکتوبر 2002ء بمطابق 11/اخاء 1381ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

حضور انور نے فرمایا:

گزشتہ خطبہ جمعہ میں اللہ تعالیٰ کی صفت النور کا ذکر کرتے ہوئے سورۃ الطلاق کی آیات 11اور 12 کی تلاوت کرکے اس کا کچھ مضمون بیان کیا گیا تھا۔ آج کے خطبہ میں اسی کے تسلسل میں باقی مضمون بیان کیا جائے گا۔

علامہ فخرالدین رازی آیت کریمہ (--)(الطلاق:12) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ (اس آیت) کے معنی ظلمت کفر سے ایمان کے نور کی طرف اور شبہات کے اندھیرے سے حجت کے نور اور جہالت کی ظلمت سے علم کے نور کی طرف لے جانے کے ہیں۔ (رازی)

صاحب الکشاف (علامہ زمخشری) نے تحریر کیا ہے کہ (رسولا) سے مراد جبریل علیہ السلام ہیں۔

ذکر سے مراد شرف بھی لیا جاتا ہے جس طرح کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد (-) میں آیا ہے۔ اور ذکر سے مراد قرآن کریم بھی لیا جاتا ہے جس طرح کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد (-) میں ذکر سے مراد قرآن ہے۔ (رازی)

علامہ آلوسی آیت کریمہ (--)(الطلاق:11) کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ (ذکرا) سے مراد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور آپؐ کی کثرت تلاوت قرآن کی وجہ سے بکثرت قرآن کی تبلیغ کرنے کے سبب آپ کو ذکر کہا گیا ہے۔ اور (رسولا) ذکرا کا بدل ہے اور مجازاً ارسال کے لفظ کو انزال کے لفظ سے بیان کیا گیا ہے۔

علامہ ابوحیان کہتے ہیں کہ یہ بات ظاہر ہے کہ (ذکرا) سے مراد قرآن ہے اور (الرسول) سے مراد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ (روح المعانی)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں: (ذکرا) خداتعالیٰ نے ایک ایسی کتاب اتاری ہے جس پر عمل کرنے سے تمہارا ذکر پھیلے۔ وہ تمہاری عظمت و جبروت کا باعث ہونے والی ہے۔

(رسولا) اگر تم دیکھنا چاہو کہ اس تعلق کا کیا فائدہ ہے تو رسول کا نمونہ دیکھو جو اللہ تعالیٰ کی آیات تم پر پڑھتا ہے۔ خداتعالیٰ نے اسے کیا عزت عطا کی ہے۔

(-) اس رسول کی اطاعت اور اس کلام پر عمل کا نتیجہ یہ ہے کہ تم تاریکی سے نکل کر نور میں داخل ہو جاؤ گے۔ (حقائق الفرقان جلد چہارم صفحہ 143-144)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''ظلمانی زمانہ کے تدارک کے لئے خدائے تعالیٰ کی طرف سے نور آتا ہے۔ وہ نور اس کا رسول اور اس کی کتاب ہے۔ خدا اس نور سے ان لوگوں کو راہ دکھلاتا ہے کہ جو اس کی خوشنودی کے خواہاں ہیں سو ان کو خدا ظلمات سے نور کی طرف نکالتا ہے اور سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے''۔

(روحانی خزائن جلد 1صفحہ 648-649)

فرماتے ہیں:

''میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ

ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہوسکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں .... ہر ایک معرفت کا خزانہ اس کو عطا کیا گیا ہے۔ جو اس کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محروم ازلی ہے۔ ہم کیا چیز ہیں اور ہماری حقیقت کیا ہے۔ ہم کافر نعمت ہوں گے اگر اس بات کا اقرار نہ کریں کہ توحید حقیقی ہم نے اس نبی کے ذریعہ سے پائی۔ زندہ خدا کی شناخت ہمیں اس کامل نبی کے ذریعہ سے ملی اور اس کے نور سے ملی اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں اسی بزرگ نبی کے ذریعہ سے ہمیں میسر آیا۔ اس آفتاب ہدایت کی شعاع دھوپ کی طرح ہم پر پڑتی ہے اور اس وقت تک ہم منور رہ سکتے ہیں جب تک کہ ہم اس کے مقابل پر کھڑے ہیں۔" (حقیقة الوحی - صفحہ 115-116)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:

"اے میرے رب! اے میرے رب!! میری قوم کے بارہ میں میری دعاؤں اور اپنے بھائیوں کے بارہ میں میری تضرعات کو سن۔ میں تجھے تیرے نبی خاتم النبیین اور گناہگاروں کے شفیع و مشفع کا واسطہ دے کر عرض کرتا ہوں۔ اے میرے رب! تو انہیں اندھیروں سے نکال کر اپنے نور کی طرف لے آ اور دوری کے صحرا سے نکال کر اپنے حضور لے آ۔

(دافع الوساوس - روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 22-23)

پھر الہامات میں ہے:

اے میرے رب مجھے اپنے وہ انوار دکھا جو محیط کل ہوں۔ میں نے تجھے روشن کیا اور تجھے برگزیدہ کیا۔ اور آسمان سے ایک ایسا امر اترنے والا ہے جو تجھے خوش کر دے گا۔

(تذکرہ صفحہ 622 مطبوعہ 1959ء)

(الفضل انٹرنیشنل 15 نومبر 2002ء)

احمدیہ ہسپتال ڈابو آسی غانا میں

بلڈ بینک اور لیبارٹری کا افتتاح

رپورٹ: نعیم احمد خادم - مربی سلسلہ غانا

احمدیہ ہسپتال ڈابو آسی کے قیام کی تاریخ بے حد دلچسپ ہے۔ حضور پُرنور ایدہ اللہ نے دعوت الی اللہ پر زور دیا تو ہماری ایک ٹیم اس علاقہ میں بھی پہنچی جس کے نتیجہ میں کافی بیعتیں ہوئیں۔ علاقہ کے چیف نے اس بیت الذکر کے لئے سڑک کے کنارے انتہائی موزوں جگہ دی۔ یہ وہ ایام تھے جب مکرم احمد یوسف ایڈوسٹی صاحب کی نگرانی میں تعمیر بیوت کے سلسلہ میں ایک ٹاسک فورس قائم تھی جو 14 دنوں کے اندر اندر مناسب سائز کی بیت تعمیر کرتی تھی۔ ان کے پاس ایک گاڑی تھی جس میں ترکھان، مستری وغیرہ اپنے ساتھ لکڑی، سریہ اور دیگر ضروری سامان لئے جگہ جگہ پھرتے۔ مقامی طور پر سیمنٹ کے بلاکس بنائے جاتے اور اس ٹیم کی مدد سے 14 دن کے اندر اندر بیت کھڑی ہو جاتی۔ یہاں بھی ایسا ہی ہوا۔ جب اس بیت کی افتتاحی تقریب ہوئی تو ڈسٹرکٹ چیف ایگزیکٹو (DCE) نے واضح کہا کہ میں کسی کام کے سلسلہ میں Takoradi گیا تو بیت کا نام ونشان نہیں تھا لیکن چند دنوں کے بعد واپس آیا تو بیت دیکھ کر حیران رہ گیا۔ اور کہا احمدیت تو Quick action کا دوسرا نام ہے۔ جو بھی کام اپنے ذمہ لیتے ہیں فوری بجالاتے ہیں۔

اس تقریب کے موقع پر چیف صاحب نے امیر صاحب جماعت احمدیہ کو مخاطب کر کے کہا:-

"ہمارے ضلع میں کوئی ہسپتال نہیں۔ Takoradi یہاں سے کافی دور ہے۔ کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ مریض وہاں جاتے ہوئے راستے میں دم توڑ دیتے ہیں۔ ہماری درخواست ہے کہ جماعت احمدیہ ہمارے اس علاقہ میں ہسپتال تعمیر کرے"

حضور ایدہ اللہ کی منظوری کے ساتھ یہ ہسپتال بنانے کا پروگرام بنایا گیا۔ علاقہ کے انہی چیف صاحب نے ہسپتال شروع کرنے کیلئے اپنا ذاتی مکان جماعت کو دیا۔ مکرم ڈاکٹر حفیظ احمد صاحب (جو ان دنوں احمدیہ ہسپتال سویڈرو کے انچارج تھے) کے ذمہ اس مکان کو ہسپتال کی ضرورت کے مطابق تبدیل کرنے کا کام لگا۔ انہوں نے بڑی محنت کے ساتھ اس ذمہ داری کو نبھایا اور مکان کو ہسپتال کی شکل میں تبدیل کیا اور ساتھ ساتھ اپنا مستقل ہسپتال بھی چلاتے رہے۔

1995ء میں مرکز کی منظوری سے بنگلہ دیش سے تعلق رکھنے والے دو احمدی ڈاکٹر صاحبان مکرم ڈاکٹر غلام کبیر صاحب اور مکرمہ ڈاکٹر تمنا خان صاحبہ کا تقرر اس ہسپتال میں ہوا۔ چیف صاحب نے گاؤں سے ہٹ کر سڑک کے کنارے 20 ایکڑ زمین ہسپتال کی تعمیر کے لئے الاٹ کر دی۔ یہ جگہ جنگل اور پہاڑی علاقہ پر مشتمل تھی۔ علاقہ کی صفائی، درختوں کی کٹوائی اور زمین کی ہمواری کے بعد ہسپتال کی تعمیر کرنا ایک کٹھن اور مشکل مرحلہ تھا۔ مگر ان ڈاکٹر صاحبان نے دن رات ایک کر کے اس کام کو خوب نبھایا اور ہسپتال کے لئے ایک خوبصورت عمارت اور ڈاکٹر کی رہائش کے لئے ایک خوبصورت بنگلہ تعمیر کرایا۔ ہسپتال کی موجودہ عمارت کی تعمیر کا سہرا ان دونوں ڈاکٹر صاحبان کے سر ہے۔ انہوں نے اسی پر بس نہیں کی بلکہ 4 عدد کوارٹرز پر مشتمل ایک عمارت تعمیر کروائی جو ہسپتال کے عملہ کے لئے بطور رہائش استعمال ہو رہی ہے۔ 2000ء میں یہ ڈاکٹر صاحبان مرکز کی اجازت سے مزید اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے انگلستان تشریف لے گئے۔

ان کے لندن جانے کے بعد ہسپتال کی نگرانی کچھ عرصہ کے لئے احمدیہ مشن کوکوفو کے انچارج ڈاکٹر محمد بشیر صاحب نے کی۔ آپ ہفتہ میں دو روز کے لئے یہاں تشریف لاتے اور مریضوں کا معائنہ کرتے۔

30 جون 2001ء کو حضور انور ایدہ اللہ کی منظوری سے مکرم ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب اور مکرمہ ڈاکٹر شمائلہ ابراہیم صاحبہ اس ہسپتال کا چارج لینے کے لئے غانا تشریف لائے۔ ان کی دن رات کی محنت اور لگن سے یہ ہسپتال ایک نئے دور میں داخل ہوا۔ ہسپتال کے اندرونی احاطہ میں سڑکیں بنائی گئیں۔ سڑکوں کے دونوں طرف سیمنٹ کے بلاکس کی مدد سے Kerbs بنا کر انہیں سفید اور کالے رنگ سے پینٹ کیا گیا۔ ہسپتال کے احاطہ کو مختلف پلاٹس میں تقسیم کر کے گھاس اور پھول لگائے گئے اور اطراف پر پھولوں کی باڑ لگائی گئی۔ علاوہ ازیں ویٹنگ شیڈ (ہسپتال کے باہر مریضوں کے بیٹھنے کے لئے جگہ جہاں بیٹھ کر گاڑی کا انتظار کرتے ہیں)، کار پارک اور ہسپتال کی کنٹین کی تعمیر ہوئی۔ عنقریب ہسپتال میں ایک بیت کی تعمیر کا پروگرام ہے۔

یہ ڈاکٹر صاحبان ہسپتال کے لئے مرکز سے بہت سا سامان لے کر آئے تھے۔ یہاں آکر مندرجہ ذیل اداروں نے ہسپتال کو لیبارٹری کے آلات، آپریشن تھیٹر کا سامان اور دیگر ضروری اشیاء بطور تحفہ دیں۔

1۔ وزارت صحت،

2۔ Valco Trust (یہ ایک ادارہ ہے جو سکولوں اور ہسپتالوں کو ضروری سامان مفت فراہم کرتا ہے)۔

3۔ دیہی ترقیاتی بینک۔

اس ضمن میں ایک تقریب کے انعقاد کا پروگرام بنا جس میں ان اداروں کا شکریہ ادا کیا گیا۔ نیز بلڈ بینک اور لیبارٹری کا افتتاح ہوا۔

یہ تقریب جنوری 2002ء کو منعقد ہوئی۔ اس میں مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مربی انچارج گھانا تشریف لائے۔ آپ نے اس کا افتتاح فرمایا۔ تقریب میں علاقہ کے چیف صاحبان، ڈسٹرکٹ چیف ایگزیکٹو اور دیگر معزز احباب نے شرکت کی۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور تقریب کا مختصر تعارف کروایا۔ آپ نے اعانت کرنے والے اداروں کا شکریہ بھی ادا کیا۔

مکرم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں ہسپتال کی مختصر تاریخ بیان فرمائی۔ آپ نے ان اداروں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ہسپتال کی اعانت کی۔

ڈسٹرکٹ چیف ایگزیکٹو نے ہسپتال کی علاقہ میں تعمیر پر جماعت کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ اس ہسپتال کا شمار اچھے ہسپتالوں میں ہوتا ہے۔ عموماً چھوٹے قصبوں میں اس طرح کے ہسپتال نہیں ملے جو ہر طرح کی ضروری مشینری سے آراستہ ہوں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جماعت آئندہ بھی خدمت خلق کا علم بلند رکھے گی۔

علاقہ کے چیف نے مکرم امیر صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ ہمارا ضلعی ہسپتال ہے اور پورے ضلع کی طبی ضروریات پوری کر رہا ہے۔ ہم علاقہ کے لوگوں کی طرف سے جماعت کے بے حد مشکور ہیں۔

اس تقریب کی خبر دو مقامی ریڈیوز نے باری باری اپنی نشریات کے دوران دی۔ نیز GTV (غانا ٹیلی ویژن) نے ہفتہ بھر اس تقریب کی خبر اپنے خبر ناموں میں دی۔

(الفضل انٹرنیشنل 25 اکتوبر 2002ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ڈاکٹر عبدالصبور صاحب آف شکاگو امریکہ کو مورخہ 30 نومبر 2002 بروز ہفتہ پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ اس کا نام "روحان چوہدری" تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عبدالشکور صاحب نائب وکیل المال ثانی کا پہلا پوتا اور لیفٹیننٹ کرنل (ر) ولی الرحمٰن چوہدری صاحب حال کینیڈا کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت و سلامتی درازی عمر، نیک صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم ایم طاہر بٹ صاحب انسپکٹر دفتر انصار اللہ لکھتے ہیں کہ محترمہ مبارکہ پروین صاحبہ زوجہ مکرم لیاقت علی بٹ صاحب چک نمبر 61 ر-ب بیدیانوالہ فیصل آباد ایک سال سے بوجہ ہیپاٹائٹس سی سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت و تندرستی والی لمبی زندگی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

مکرم شیخ اشفاق احمد صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ دنیاپور بیت الذکر جاتے ہوئے گر جانے کی وجہ سے قریباً ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت والی زندگی عطا فرمائے۔ اور آپریشن کی پیچیدگیوں سے بچائے۔ آمین

مکرم حکیم فرید احمد صاحب کارکن دفتر الفضل ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کی والدہ مکرمہ مقبول بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم حکیم خورشید احمد صاحب آف ناصر آباد شرقی چند روز سے گھٹنوں میں سوجن کے باعث علیل ہیں۔ چلنے پھرنے میں بھی دقت محسوس ہوتی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی جلد مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم میاں غلام احمد صاحب سابق سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار فیصل آباد حال مقیم باسٹن امریکہ اپنی اہلیہ رابعہ بیگم صاحبہ کے ہمراہ پاکستان آئے ہوئے ہیں اور بعض عوارض کی وجہ سے دونوں علیل ہیں۔ ان کی شفایابی اور واپسی سفر میں حفاظت الٰہی کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (ICMAP) نے ریگولر پوسٹ گریجویٹ پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ ٹیسٹ 29 دسمبر 2002ء کو ہوگا مزید معلومات کیلئے جنگ یکم دسمبر 2002ء۔ (نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم زاہد محمود صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں۔ میرے نانا مکرم پیر شریف احمد صاحب ولد محترم پیر حبیب احمد صاحب مورخہ 25 نومبر 2002ء رات ساڑھے گیارہ بجے مختصر علالت کے بعد کراچی میں وفات پاگئے۔ آپ کی عمر تقریباً 75 سال تھی۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 26 نومبر 2002ء کو بعد نماز فجر مکرم نصیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ نے بیت الخیر اسٹیل ٹاؤن کراچی میں پڑھائی۔ بعدازاں مقامی احمدیہ قبرستان باغ احمد میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم نصیر الدین احمد صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم حضرت پیر افتخار احمد صاحب ولد حضرت صوفی احمد جان صاحب کے پوتے تھے۔ آپ بہت دعا گو تھے۔ لمبا عرصہ انصار اللہ میں ناظم مال اور بعدازاں آڈیٹر رہے احباب مرحوم کی بلندی درجات کیلئے دعا کریں اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم ملک منصور احمد صاحب قائد اعظم ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں کہ ان کی بیٹی مکرمہ نعمانہ ملک صاحبہ کا امریکہ میں شعبہ فارمیسی کا سالانہ امتحان ہوا ہے۔ ان کی ہر لحاظ سے کامیابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم بشارت احمد صابر صاحب کارکن دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن لکھتے ہیں مکرم میاں عبدالباری صاحب زرگر ابن میاں عبدالحق زرگر صاحب آف چھیر وچیچی حال مقیم دارالعلوم غربی حلقہ صادق بعمر 65 سال بقضائے الٰہی 26 نومبر 2002ء کو وفات پا گئے ہیں۔ نماز جنازہ بعد نماز عصر بیت المہدی گولبازار ربوہ میں مکرم مقصود احمد قمر صاحب نے پڑھائی اور بعد از تدفین مکرم منیر احمد صاحب نیب صدر محلہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا عبدالمومن صاحب جو کہ جرمنی میں مقیم ہیں اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم میاں عبدالسمیع صاحب زرگر آف شکور پارک ربوہ کے چھوٹے بھائی تھے۔ احباب جماعت سے مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی درخواست ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عراق نے اسلحہ دستاویزات اقوام متحدہ کے حوالے کر دیں

عراق نے اپنے اسلحہ پروگرام کے بارہ میں دستاویزات اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی طرف سے دی گئی مطلوبہ مدت سے ایک روز پہلے ہی اقوام متحدہ کے حوالے کر دی ہیں۔ یو این او کا خصوصی طیارہ یہ دستاویزات لیکر نیویارک روانہ ہوگیا۔ 12 ہزار صفحات پر مشتمل دستاویزات کی کمپیوٹر سی ڈی بھی ہمراہ ہیں۔ عراق نے ان میں کہا ہے کہ اس کے پاس تباہی پھیلانے والے ہتھیار نہیں۔ اسلحہ انسپکٹروں نے بھی کہا ہے کہ عراق میں مہلک ہتھیاروں کا ثبوت نہیں ملا۔ بش نے کہا ہے کہ ہم عراق کو نہتا کرنے کیلئے تیار ہیں۔ ڈونلڈ رمزفیلڈ نے کہا کہ جنگ سے بچانے کیلئے صدام کو چاہئے کہ وہ عراق چھوڑ دیں۔ دستاویزات کے باوجود امریکہ نے کہا ہے کہ جنگ کا امکان اب بھی موجود ہے۔

صدام نے کویت سے معافی مانگ لی عراق

صدر صدام حسین نے اپنے پیغام میں کویتی عوام سے 1990ء کی جنگ پر معافی مانگ لی ہے۔ انہوں نے کویت سے کہا کہ وہ امریکیوں کو اپنے وطن سے نکال دیں۔ تاہم کویت نے اس معافی کو مسترد کر دیا ہے۔

بنگلہ دیش کے سینما گھروں میں دھماکے

ڈھاکہ کے سینما گھروں میں 4 بم دھماکے ہوئے جن میں 30 افراد ہلاک ہو گئے اور تین سو زخمی ہوئے۔ دھماکوں کے وقت شو جاری تھے۔ بنگلہ دیشی حکام نے اپوزیشن جماعت عوامی لیگ کے سابق وزیر سمیت تین درجن لیڈروں اور کارکنوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے القاعدہ یا کسی دہشت گرد تنظیم کا ہاتھ بھی ہو سکتا ہے۔

آئیوری کوسٹ میں اجتماعی قبروں کی دریافت

آئیوری کوسٹ میں دو اجتماعی قبروں کی دریافت ہوئی ہے جن میں دو سو لاشیں ملی ہیں۔ ایک مقامی لیڈر کے مطابق ایک سو لاشیں عیسائی مشنریوں کی ہیں جبکہ دوسری قبر میں باغیوں کے ہاتھ ہلاک ہونے والے 80 غیر ملکی باشندے ہیں۔ حکومت نے اس قتل عام کی بین الاقوامی تحقیقات کا اعلان کیا ہے۔

غزہ میں پناہ گزین کیمپ پر حملہ 10 ہلاک

غزہ میں دیر البروج مہاجر کیمپ پر اسرائیلی حملے سے 10 فلسطینی ہلاک ہو گئے۔ حملہ میں 40 سے زائد ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں شامل تھیں جنہیں ہیلی کاپٹروں کی مدد حاصل تھی۔ حملے میں 19 فلسطینی زخمی ہوئے۔ حملے کی بین الاقوامی سطح پر مذمت کی گئی ہے۔

جنوبی کوریا میں امریکہ کے خلاف لاکھوں کا مظاہرہ

جنوبی کوریا کی عوام میں امریکہ کے خلاف شدید نفرت کے جذبات بھڑک اٹھے ہیں دارالحکومت سیئول میں ایک لاکھ سے زائد افراد نے امریکہ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا ہے۔

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
الحمید جیولرز
دکان نمبر 1 مبارک مارکیٹ
ریلوے روڈ گلی 1 - ربوہ
فون شوروم 214220 فون رہائش 213213
پروپرائیٹرز: میاں محمد نصر اللہ - میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

MAG Malik Abdul Ghafoor
Deals in all kind of Oil and Lubricants
Ganesh Mills Road Factory Area Faisalabad
☎ 648705-617705 Res:724553

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
شبابی:- ہربل روغن
تابانی:- چہرے اور بدن کی خشکی دور کر کے تروتازہ رکھتا ہے
خورشید ہیر آئل:- روغن سرسوں - روغن بادام روغن کدو - روغن خشخاش اور بہت سی جڑی بوٹیوں کے جوہر سے تیار کردہ - فون 211538
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ - بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دوکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 0300-9610532

جرمنی سیل بند پوٹنسی سے تیار کردہ
GHP کی معیاری زود اثر سیل بند پوٹنسی

پوٹنسی رعایتی قیمت	SP-10ML	GS-10ML	SP-20ML
30/200/1000	8/-	10/-	12/-
10M/50M/CM	12/-	15/-	18/-

سپیشل سائیلوشن (ہومیو ادویات کیلئے آب حیات)

رعایتی قیمت	60ML	120ML	220ML	450ML
	15/-	20/-	30/-	50/-

اس کے علاوہ 80 اور 117- ادویات کے خوبصورت بریف کیس، آسان علاج بیگ، جرمنی سیل بند پوٹنسی، مدر ٹنکچرز، مرکبات، کتابیں، گولیاں و دیگر سامان رعایتی قیمت کے ساتھ۔
عزیز ہومیوپیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	10-دسمبر	زوال آفتاب :	12-01
منگل	10-دسمبر	غروب آفتاب :	5-07
بدھ	11-دسمبر	طلوع فجر :	5-29
بدھ	11-دسمبر	طلوع آفتاب :	6-56

☆ ملک بھر میں عید الفطر عقیدت واحترام اور مذہبی جوش وخروش سے منائی گئی- وفاقی دارالحکومت' چاروں صوبائی دارالحکومتوں اور ربوہ سمیت پاکستان کے سینکڑوں شہروں' قصبوں اور دیہات میں نماز عید ادا کی گئی-

☆ گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ گورنرز کی تبدیلی کے متعلق مجھے کچھ علم نہیں یہ فیصلے وفاقی حکومت نے کرنے ہیں- البتہ پنجاب کے متعلق مجھے علم ہے یہاں فی الحال کوئی تبدیلی متوقع نہیں-

☆ وزیراعظم نے کہا ہے کہ ان کی حکومت لوگوں کو گیس کے نرخوں میں رعایت دینے کی کوشش کرے گی- بجلی کے نرخوں میں کمی کرنے کا وہ پہلے ہی اعلان کر چکے ہیں-

☆ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ جو پالیسیاں عوام کو فائدہ نہ دے سکیں ایسی بیکار پالیسیوں پر ہم اپنا وقت ضائع نہیں کرینگے- اور میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ مجھے ہر منصوبے کا رزلٹ دو سال میں ملنا چاہئے-

☆ صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ وزیراعظم جمالی امور حکومت چلائیں گے ان کو چیف ایگزیکٹو کے عہدے کی تمام ذمہ داریاں سونپ دی ہیں اور اب میرے کندھوں پر ذمہ داریوں کا بوجھ ہلکا ہوگیا ہے-

☆ الیکشن کمیشن آف پاکستان دسمبر کے دوسرے ہفتے میں سینٹ کے الیکشن شیڈیول کا اعلان کرے گا- اس کے بعد امیدواروں سے کاغذات نامزدگی طلب کئے جائیں گے-

☆ عید اور اس سے ملحقہ ایام میں ٹریفک حادثات میں 11- افراد ہلاک اور 30 زخمی ہو گئے- یہ حادثات لیہ چوک اعظم' کرم ایجنسی' رائیونڈ' قصور روڈ' چیچہ وطنی اور لاہور میں ہوئے-

☆ بھارت نے صدر مشرف کی اس پیشکش کو ٹھکرا دیا ہے جس میں انہوں نے بھارت کرکٹ ٹیم کو پاکستان میں کھیلنے کی دعوت دی تھی-

☆ ق لیگ کے صدر میاں اظہر' پارلیمانی لیڈر چوہدری شجاعت حسین اور وزیراعلیٰ پنجاب کے درمیان ملاقات میں طے پایا ہے کہ مسلم لیگ ق کے امور پارٹی آئین کے تحت انجام پائیں گے- پارٹی معاملات اور تقرریوں میں آئینی طریقہ بروئے کار لایا جائے گا-

☆ وزیراعظم نے کہا ہے کہ سیاست میں بات چیت کے دروازے کسی کیلئے بھی بند نہیں کئے جاتے اور نہ ہی کوئی شے حرف آخر ہوتی ہے- ایک دوسرے کو قائل کرنے کے لئے بات چیت ضروری ہے-

☆ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ پنجاب اسمبلی کے حجم کے مطابق کابینہ تین مرحلوں میں تشکیل دی جائے گی-

☆ شریف فیملی کا ضروری سامان سعودی عرب سے لندن شفٹ کر دیا گیا ہے- معلوم ہوا ہے کہ شریف فیملی کے ممبران پابندی نرم ہونے کے بعد لندن شفٹ ہو رہے ہیں-

☆ پاکستان کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز کھلاڑی اور کپتان وقار یونس نے ایک روزہ میچوں میں اپنی 400 وکٹیں مکمل کر لی ہیں- جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ون ڈے میچ میں انہوں نے جونٹی روڈز کو 98 رنز پر آؤٹ کر کے یہ اعزاز حاصل کیا-

چوہدری اکبر علی موبائل: 0300-9488447
پروپرائٹر
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
9- حمزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور- فون: 5418406-7448406

البشیرز- اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چنیوٹ شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز:- ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27- نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز- مظفر احمد ناگی- طاہر احمد ناگی

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ
SRP
آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ ر چناٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا- میاں عباس علی' میاں ریاض احمد- میاں تنویر اسلم

NASEEM JEWELLERS
22k/23k Jewellery Suppliers
Tel : 0092-4524-212837Shop
Tel:0092-4524-214321-Res
Aqsa Road,Rabwah
Email:wastah00@hotmail.com

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں
الفضل جیولرز
بازار صرافہ سیالکوٹ
جدید اور نفیس، مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں
پروپرائٹر: عبدالستار
فون دکان 0432-592316 رہائش: 0432-292793 موبائل 0300-9613255

فائن آرٹ جیولرز
پروپرائٹر: سفیر احمد
بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دکان 0432-588452 فون رہائش 0432-586297 موبائل 0300-9613257
E-mail. fineart_jewellers@hotmail.com

حبوب مفید اطہرا
چھوٹی -/50 روپے بڑی -/200 روپے
تیار کردہ ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 04524-212434, FAX: 213966

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کے لئے
VIP Enterprises Property Consultant
سہیل صدیقی فون آفس 2270056-2877423

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH: 04524-213649

KHAN NAME PLATES
COMPUTERIZED PHOTO ID CARDS
SCREEN PRINTING,STICKERS & DESIGNING
TOWNSHIP LHR.Ph: 5150862-5123862
email: knp_pk@yahoo.com

The Vision of Tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎ 061-553164, 554399

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61